تکملہ ب

ماحولیاتی حقوق کے لئے قوانین کا سہارا لینا

کئی ممالک میں انسانی حقوق جو بعض اوقات ماحولیاتی حقوق کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے کو قوانین سے تحفظ دیا جاتا ہے اس کتاب میں اُن لوگوں کی بہت ساری کہانیاں ہیں جنہوں نے اپنی کمیونٹیوں کو تحفظ کیلئے مشترکہ طور پر قانون سازی کے لئے محنت کی ہے یا پہلے سے موجود قوانین کے تحت ماحولیاتی تحفظ کا مطالبہ کیا ہے۔ کتاب کے اس حصے میں انوائرنمنٹل امپیکٹ اسسمنٹ کو استعمال کرنے اور قوانین کو ماحولیاتی حقوق کے لئے کارآمد بنانے کے متعلق معلومات موجود ہیں۔ اس میں یہ معلومات بھی موجود ہیں کہ اگر آپ کی حکومت اور قومی عدالتیں چشم پوشی کریں تو آپ بین الاقوامی انصاف کیسے حاصل کرسکتے ہیں۔

ماحول اور صحت کے تحفظ کے لئے کوشاں لوگ اکثر کارپوریشنوں اور حکومتوں کے ہاتھوں مخالفت اور تشدد کا شکار ہوتے ہیں جو صرف اپنے منافع کے چکر میں ہوتے ہیں اور جنہیں لوگوں کی صحت کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔ ایسے کارپوریشنوں اور حکومتوں کے منصوبوں کی وجہ سے لوگ بے گھر ہوسکتے ہیں، آلودگی پیدا ہوسکتی ہے۔ پبلک سیفٹی خطرے کا شکار ہوسکتی ہے۔ یہ زہریلی کیمیکلز پیدا کرکے بیماریوں کے لئے راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ یہ سب انسانی اور ماحولیاتی حقوق کی پامالی کی شکلیں ہیں۔

بڑے کارپوریشن اتنے دولت مند اور طاقتور ہوتے ہیں کہ وہ حکومتوں پر اپنا اثر رسوخ ڈال کر مثبت قانون سازی اور قوانین کو لاگو کرنے سے منع کرتے ہیں۔ جب مقامی اور قومی قوانین موثر نہ ہوں تو ایسے بین الاقوامی قوانین موجود ہیں جو آپ اور آپ کی کمیونٹی کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

یہ نظریہ قانون کا ایک نیا میدان ہے کہ لوگوں کے ماحولیاتی حقوق بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے ان حقوق کی شناخت اور ان کے نفاذ کے طریقے اب متعین کئے جا رہے ہیں۔ اس سے ماحولیاتی حقوق کی جنگ بہت اہم ہوجاتی ہے۔

انوائرنمنٹل امپکیٹ اسسمنٹ (ای آئی اے)

چونکہ ترقیاتی منصوبوں اور انڈسٹری کی وجہ سے ماحول کو بڑا نقصان پہنچا ہے اس لئے حکومتوں، فیکٹریوں، اور ترقیاتی اداروں پر زور ڈالا جاتا ہے کہ وہ فیصلہ سازی اور منصوبہ بندی کا ایک معیار کو مدنظر رکھیں جسے انوائرنمنٹل امپکیٹ اسسمنٹ (ای آئی اے) کہا جاتا ہے۔

ای آئی اے یہ بیان کرتا ہے کہ کوئی پراجیکٹ جیسے سڑکوں کی تعمیر، کان کنی یا کوئی بھی صنعتی ترقی لوگوں، جانوروں، زمین، پانی اور ہوا پر کیسے اثرانداز ہوتی ہے۔ اس کی نظر سماجی مسائل پر بھی ہوتی ہے جیسے لوگوں کا بے گھر ہونا، ثقافتی وسائل کا ضائع ہونا جیسے روایتی ذریعہ معاش، تاریخ اور روحانی مقامات کا رفتہ رفتہ پس پشت چلے جانا۔ ای آئی اے پراجیکٹوں کے لئے غیر نقصان دہ یا کم نقصان دہ طریقوں کا انتخاب کرتا ہے۔

ای آئی اے ایک کارپوریشن اکیلا بھی کر سکتا ہے یا حکومتوں اور لوگوں کی معیت بھی کر سکتا ہے (دو کمیونٹیوں نے ای آئی اے کو کس طرح مشترکہ طور پر کیا اس کی کہانی کو پڑھیں صفحات 466 اور 561 پر)

ای آئی اے کیسے کام کرتا ہے

ای آئی اے میں دو بنیادی سرگرمیاں شامل ہیں:

1) پراجیکٹ کے اثرات کا مطالعہ اور ان اثرات کا تحریری رپورٹ، یہ عموماً پراجیکٹ چلانے والی کمپنی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس میں کمیونٹیوں کا شامل ہونا یا نہ ہونا اختیاری ہوتا ہے۔

2) پراجیکٹ کو شروع کرنے سے پہلے پبلک میٹنگوں کے ذریعے متاثرہ لوگ پراجیکٹ کی قدر و قیمت کا اندازہ لگاتے ہیں۔ ای آئی اے تب موثر ہوتا ہے جب یہ احتیاطی اُصولوں کے تحت کام کرے۔ (دیکھئے صفحہ 32) اگر ای آئی اے کے مطابق پراجیکٹ نقصان دہ ہو تو پراجیکٹ کو روکنا یا تبدیل کرنا چاہئے۔ لیکن اکثر پراجیکٹ کو غیر نقصان دہ دکھایا جاتا ہے اگرچہ اس پراجیکٹ کے بڑے بُرے اثرات ہوتے ہیں۔

کئی کمپنیاں لوگوں کو شرکت کی دعوت دیے بغیر یا شرکت سے قبل ای آئی اے رپورٹ لکھ دیتی ہیں۔ بعض اوقات کمپنیاں ان رپورٹوں کو منتشر نہیں کرتیں یا وہ ان میٹنگوں میں لوگوں کے لئے شرکت کرنا دشوار بنا دیتی ہیں جب ای آئی اے کو ڈھکے چھپے انداز میں کیا جائے تو پھر کمپنیوں اور کمیونٹیوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہوتا ہے۔ کمپنی پراجیکٹ کو آگے بڑھانا چاہتی ہے جبکہ کمیونٹی اسے روکنا چاہتی ہے، تاہم ای آئی اے کمیونٹیوں اور حکومتوں کے لئے ایک کسوٹی ہے جس کی مدد سے وہ ترقیاتی پراجیکٹوں کا تجربہ کر کے بہتر بنا سکتی ہیں۔

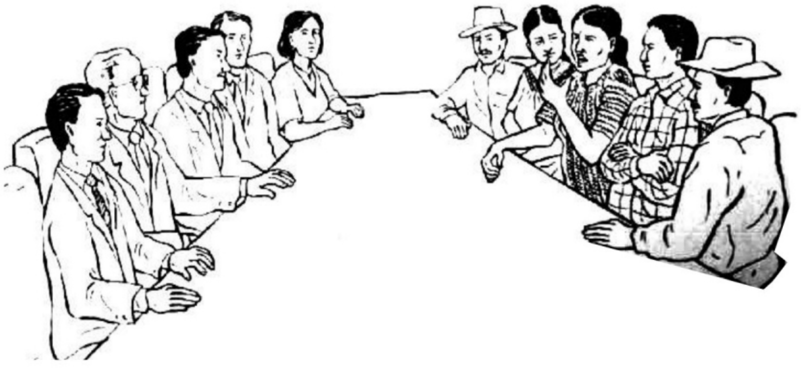

کمیونٹیاں ای آئی اے پر کیسے اثر انداز ہوتی ہیں

مختلف ذرائع سے وافر معلومات حاصل کرنا (صرف کمپنی کے فراہم کردہ معلومات کافی نہیں ہوتے) اور پراجیکٹ کے منفی اثرات کو سمجھنے کیلئے مناسب وقت کا ہونا آپ کو ای آئی اے میں حصہ لینے کا حقدار بناتا ہے۔عموماً متاثرہ لوگوں کی شمولیت کے بغیر فیصلے کئے جاتے ہیں۔ای آئی اے میں شرکت سے کمیونٹی کی خوب تربیت ہوتی ہے اور اُن میں اپنے حقوق اور ماحولیاتی تحفظ کا شعور وآ گہی پیدا ہوتی ہے،اگرچہ نقصان دہ پراجیکٹوں کو ہمیشہ نہیں روکا جاسکتا پھر بھی ای آئی اے کی وجہ سے کمیونٹی کو تحفظ فراہم ہونے کی راہ نکلتی ہے۔

شرکت کا مطالبہ

کمیونٹیاں ای آئی اے میں شرکت کا مطالبہ کرسکتی ہیں بعض اوقات عدالت،حکومت یا ترقیاتی ایجنسی لوگوں کو ای آئی اے میں شامل ہونے کی اجازت دے دیتی ہے بعض اوقات کمیونٹی کے چیدہ چیدہ اشخاص کمیونٹی کی نمائندگی کرسکتے ہیں اگر کمیونٹی کے نمائندے ای آئی اے کے عمل میں شرکت کریں تو یہ نمائندے بعد میں علاقائی اجلاسوں میں ای آئی اے رپورٹوں کو پیش کرسکتے ہیں اور لوگوں کو متوقع پراجیکٹوں سے آگاہ کرسکتے ہیں۔ای آئی اے میں شرکت سے لوگوں میں اپنے حقوق اور فرائض کی شناخت اور احساس پیدا ہوجاتا ہے۔اور پراجیکٹوں کو بند کرنے یا پراجیکٹوں کو تبدیل کرنے کے طریقے اُن کی سمجھ میں آجاتے ہیں۔

ای آئی اے رپورٹ کا حصول

یہ علاقے کے لوگوں کا حق ہے کہ وہ ای آئی اے کی پوری دستاویزات تک رسائی حاصل کریں بجائے اس کے خلاصے کے۔ای آئی اے رپورٹ میں اکثر ''سیکورٹی خدشات'' کی شقیں شامل ہوتی ہیں۔یا ''سماجی خدشات''،''صحت کے خدشات'' اور ''صفائی کے اخراجات'' کی شقیں موجود ہوتی ہیں۔ان شقوں میں اکثر ایسے مسائل بیان کئے جاتے ہیں جو کمپنی لوگوں کو بتانا نہیں چاہتی۔

ای آئی اے جن مسائل کو مدنظر رکھتا ہے اور جن مسائل کو نظر انداز کرتا ہے ان مسائل کو میڈیا اور حکومتی عہدہ داروں کے سامنے لایا جاسکتا ہے اور لوگ اس کے خلاف مزاحمت کرنے کے لئے متحد و متفق ہوسکتے ہیں۔آپ ایسے مسائل کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر (جیسے اقوام متحدہ) چھیڑ سکتے ہیں جس کی بنیاد پر قومی حکومتوں اور کارپوریشنوں پر حفاظتی اقدامات اور احتیاطی اُصولوں کے لئے دباؤ ڈالا جاسکتا ہے۔

کمیونٹیاں کان کنی کی مزاحمت کرتی ہیں

جنینن (Junin) کی کاشتکار کمیونٹی ایکویڈور کے خوبصورت جنگلات میں واقع ہے۔ یہاں کے لوگ غریب ہیں لیکن وہ صدیوں سے زمین سے اپنی معاش کماتے ہیں۔ان دنوں وہ اپنی تاریخ کے سب سے مشکل دور میں گزر گئے۔ایک کمپنی نے اُن کے علاقے میں تانبے کے ایک کھلے گڑھے کے کھودنے کا منصوبہ بنایا یہ گڑھا جنوبی امریکہ کا سب سے بڑا گڑھا سمجھا جاتا تھا۔

جب ایک جاپانی کمپنی نے علاقے کا دورہ کیا تو علاقے کے لوگوں نے اندازہ لگایا کہ کان کنی کی وجہ سے آلودگی پیدا ہوگی۔لیکن چونکہ کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ سڑکیں بنائے گی، ہسپتال تعمیر کرے گی اور سکول قائم کریگی اس لئے لوگوں نے اُسے کہیں بھی کان کنی کی اجازت دی، جلد ہی کمپنی نے تانبے کا ایک ذخیرہ دریافت کیا، لیکن جلد ہی لوگوں نے محسوس کیا کہ اُن کے پینے کا پانی آلودہ ہو چکا ہے، لوگ طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو گئے۔

لوگوں نے کمپنی سے آلودگی کو روکنے کا کہا، کمپنی نے کوئی توجہ نہیں دی۔لوگوں نے ایکشن لیا۔جب مزدور چھٹی پر تھے تو علاقے کے لوگ کمپنی میں داخل ہو گئے انہوں نے قیمتی چیزیں جیسے فرنیچر، اوزار وغیرہ اٹھائیں اور انہیں بااختیار لوگوں کے پاس چھوڑ آئے پھر اُنہوں نے کمپنی کے کیمپ کو آگ لگائی، کمپنی بوریاں بستر سمیٹ کر چلی گئی لیکن بعد میں اس کان کو کینیڈا کی ایک کمپنی پر فروخت کر دیا۔

کینیڈا کی کمپنی نے لوگوں میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی، انہوں نے جنینن کے زمین داروں سے مہنگے داموں زمین خریدنے کی پیشکش کی۔بعض لوگوں نے زمین فروخت کر دی لیکن بعض لوگوں نے انکار بھی کر دیا۔کمپنی جانتی تھی کہ اس طرح کرنے سے اُن میں تنازعہ پیدا ہو جائے گا، کمپنی نے اُن لوگوں کو علاج بھی فراہم کیا، جنہوں نے کان کنی کے حق میں دستخط کر دئے تھے اس بے انصافی کے بعد بین الاقوامی اداروں نے سب مریضوں کو علاج فراہم کرنے کا بندوبست کیا

چونکہ ایکویڈور میں یہ قانون ہے کہ کسی بھی ترقیاتی منصوبے کو شروع کرنے سے پہلے ای آئی اے کیا جائے اس لئے اُنہوں نے ای آئی اے کو اپنے منصوبے کا حصہ قرار دیا، علاقے کے لوگ جانتے تھے کہ اگر وہ ای آئی اے صحیح طریقے سے سرانجام نہ دیں تو حکومت کمپنی کو پراجیکٹ پر کام کرنے نہ دے گی، وہ یہ بھی جانتے تھے کہ ای آئی اے کی وجہ سے یہ بھی ثابت ہو جائیگا کہ تانبے کے کان کنی سے لوگ کیسے بے گھر ہو سکتے ہیں، فضائی آلودگی، کٹاؤ، آبی راستوں کا گندہ ہونا اور پانی کا بھاری دھات اور دوسرے زہریلے مواد سے آلودہ ہونا وغیرہ کان کنی کے نقصانات ہو سکتے ہیں۔

(کہانی اگلے صفحہ پر جاری ہے)

جنین کے لوگ قانون کو اپنا حق میں استعمال کرنا جان چکے تھے جب کمپنی نے دعویٰ کیا کہ اُس نے ای آئی اے کیا ہے تو حکومت نے اسے یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ یہ ناقص اور نامکمل ہے۔ لوگوں نے دوسرے طریقے بھی استعمال کئے جیسا کہ اُنہوں نے سڑکیں بند کر دی تاکہ کمپنی اندر داخل نہ ہو۔ علاقے کے رہنماؤں نے اعلان کیا کہ یہ پورا علاقہ ''غیر کان کنی'' کا علاقہ ہے، جنین کے لوگوں نے مختلف حکمت عملیوں کو اپنا کر کمپنی کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر دی ہیں جس نے اُن کے گھر بار اور علاقہ آلودگی سے محفوظ ہے

علاقائی ای آئی اے

علاقائی سطح پر ای آئی اے کرنے سے سب لوگوں کو اپنے وسائل جیسے ہوا، پانی، خوراک، جانور، جڑی بوٹیاں، مقدس مقامات اور جنگلات کو تحفظ فراہم کرنے کے طریقوں کا علم ہو جاتا ہے۔ اس سے لوگوں میں وسائل کے استعمال کے بابت غلط فہمیوں اور تنازعات کو حل کرنے میں بھی بڑی مدد ملتی ہے اس سے کارپوریشنوں اور کمپنیوں کے خلاف لوگوں میں اتحاد و اتفاق بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اس سے لوگوں میں اُن انڈسٹریوں کی مخالفت کرنے کی تحریک پیدا ہوتی ہے جو علاقے کے وسائل جیسے پانی، لکڑی، زمین وغیرہ پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔

ای آئی اے سادہ بھی ہو سکتا ہے جس میں علاقے کے لوگ علاقائی وسائل پر گفت و شنید کرتے ہیں اور ان کو محفوظ کرنے پر افہام و تفہیم کرتے ہیں جبکہ یہ پیچیدہ بھی ہو سکتا ہے جس میں تفصیلی نقشوں کی تیاری، دورے اور علاقائی کمیونٹیوں اور دوسری تنظیموں کیساتھ معاہدات شامل ہوتے ہیں۔ علاقے کے لوگوں کا ای آئی اے کمپنیوں اور کارپوریشنوں کے ای آئی اے مختلف ہوتا ہے سرکاری ای آئی اے کے شاید قانونی شرائط و ضوابط پر پورا نہ اُترے کیونکہ یہ ای آئی اے وسائل کے استحصال کی بجائے لوگوں کی ثقافت اور صحت کو زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ علاقے کے لوگ جانتے ہیں کہ ای آئی اے کی زبان اور ساخت کو اتنا سائنسی اور مشکل اس لئے بنا دیا گیا ہے کہ لوگ اسے سمجھ نہ سکیں۔ علاقائی ای آئی اے کا مطلب دوسرے لفظوں میں یہ کہ ''ماحولیاتی اثرات کا دوسرے طریقے سے تجزیہ کرنا بھی ممکن ہے''۔

اس کتاب میں اکثر سرگرمیاں جیسے نقشہ سازی (صفحہ 15) سماجی ڈراما (صفحہ 18) صحت کے دورے (صفحہ 500) پن دھاروں کی حفاظت کے دورے اور سرگرمیاں (صفحہ 164) ٹریش واک (صفحہ 391) یا آپ کے علاقے کی دوسری سرگرمیاں علاقائی ای آئی اے کو سرانجام دینے میں مدد و معاون ہو سکتی ہیں۔

قانونی مقدمے

ماحولیاتی حقوق کے تحفظ اور انصاف کے حصول کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ان کمپنیوں پر مقدمے دائر کئے جائیں جو قومی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہے ایک کامیاب مقدمے کی وجہ سے نہ صرف فوری طور پر متاثر لوگ محفوظ ہو جاتے ہیں بلکہ یہ دوسرے علاقوں میں اور آئندہ نسلوں کیلئے بھی مشکلات ختم کر دیتا ہے۔

کیا قانونی مقدمہ آپ کے لوگوں کی مدد کرسکتا ہے

ماحولیاتی انصاف اور حقوق کے حصول کی کوششوں میں قانونی مقدموں کو کئی بار کامیابی سے استعمال کیا جا چکا ہے، لیکن قانونی مقدمے بہت مہنگے پڑتے ہیں اور اس میں کئی سال لگتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ جب ملک میں صحت اور ماحول کے تحفظ کے قوانین موجود ہوں وہاں عدالت میں قانونی مقدمے جیتے جائیں اگر قوانین بار بار استعمال میں نہ آئے تو وکیل اور جج اس سے ناواقف ہوتے ہیں اکثر ممالک میں خصوصاً اُن ممالک میں جہاں کمپنیاں طاقتور ہوتی ہیں کمپنیاں سیاست دانوں اور حکومتی عہدہ داروں کو رشوت دیکر غریب لوگوں کی پکار اور آہ وفریاد کو بے اثر کر دیتی ہیں۔ بدقسمتی سے اس سلسلے میں کامیاب مقدمے کم اور ناکام مقدمے زیادہ ہیں۔

حکومت، انڈسٹری یا کارپوریشن پر مقدمہ دائر کرنے سے پہلے ان اُمور پر غور کریں۔

اپنے مقصد کو مدنظر رکھیں:۔ خوب سوچ بچار کریں کہ آپ کس مقصد کے حصول کے لئے مقدمہ دائر کرنے جا رہے ہیں۔ پھر یہ سوچیں کہ کیا اس مقصد کے حصول کا بہترین ذریعہ مقدمہ دائر کرنا ہے، کیا آپ چاہتے ہیں کہ کمپنی۔

- بہے ہوئے تیل یا دوسرے زہریلے کیمیکلز کو صاف کرے
- وسائل، زمین، صحت کو نقصان کے بدلے ادائیگی کرے
- کاروبار بند کر کے اپنے ملک چلی جائے

قانونی جنگ سے لوگوں میں شعور اور تحریک پیدا ہوتی ہے لیکن ایک طویل قانونی جنگ کی بجائے بعض دوسری سرگرمیاں زیادہ موثر اور مفید ہوتی ہیں جیسے بائیکاٹ کرنا، مظاہرے اور احتجاج کرنا، عوام کو باشعور بنانے کے لئے مہمات چلانا وغیرہ۔ ان سرگرمیوں پر سوچیں اگر یہ قانونی جنگ سے زیادہ موثر ہوسکتی ہیں تو مقدمے دائر کرنے کی بجائے ایسی سرگرمیاں شروع کریں اس پہلو پر بھی سوچیں کہ آیا ان سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ مقدمہ دائر کرنا زیادہ مفید اور موثر ہوگا۔

اگر مقدمہ عدالت میں ناکام بھی ہو جائے تو کیا یہ پھر بھی فائدہ مند ہوتا ہے؟

یقیناً آپ مقدمہ جیتنا چاہتے ہیں، لیکن اس پہلو پر سوچیں کہ اگر آپ قانونی جنگ ہار جاتے ہیں تو اس کے فوائد اور نقصانات کیا ہو سکتے ہیں؟ بعض اوقات ہارے ہوئے مقدمے کی وجہ سے کسی مسئلے کی طرف علاقے کے لوگ کی توجہ مبذول کرائی جاسکتی ہے، اگر ماحولیاتی، یا انسانی حقوق کے حوالے سے کوئی مسئلہ آپ کی ملکی عدالت میں حل نہ ہو جائے تو آپ اسے بین الاقوامی عدالتوں میں لے جاسکتے ہیں جیسے: United Nation یا Inter-American Human Rights Commission یہ بھی ممکن ہے کہ یہاں بھی آپ کا مسئلہ حل نہ ہو جائے لیکن فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کا مسئلہ بین الاقوامی سطح تک پہنچ جائے گا۔ لیکن اس میں زیادہ وسائل اور وقت درکار ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہارے ہوئے مقدمے کی وجہ سے حالات مزید ابتر ہو جاتے ہیں وکیلوں اور ججوں کا یہ خیال بن جاتا ہے کہ اس طرح کے مقدمے مستقبل میں بھی نہیں جیتے جاسکتے ، منفی تشہیر کی وجہ سے لوگوں میں یہ خیال پھیل جاتا ہے کہ فلاں علاقے کے لوگ ناجائز مطالبے کر رہے ہیں۔ اور کسی بھی ناکام اور غیر منظم کوشش کی طرح علاقے کے لوگ ناکام مقدموں کی وجہ سے بد اخلاق اور غیر منظم ہو سکتے ہیں۔

عدالت میں مقدمہ کون دائر کرے گا؟

عدالت میں مقدمہ لے جانے، مقدمے کے خطرات کو برداشت کرنے اور مقدمے کی ذمہ داری لینے کا بوجھ متاثرہ شخص کو اُٹھانا ہوگا، عموماً تنظیمیں کسی ایسے متاثرہ شخص کا مقدمہ عدالت میں دائر نہیں کر سکتا جو متاثر تو ہوا ہو لیکن جو عدالت میں اپنا مقدمہ لانا نہیں چاہتا ہو۔

کیا نقصان کا کوئی ثبوت ہے؟:۔ مقدمے کو کامیاب بنانے کے لئے آپ کو یہ ثابت کرنا ہوگا:

- متاثرہ شخص کو جسمانی اور معاشی نقصان پہنچا
- اس نقصان کا ذمہ دار کارپوریشن ہے۔

اگر اس کے ثبوت موجود نہیں ہیں تو یہ مقدمہ مفید ہونے کی بجائے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے، اگر یہ بات واضح ہو کہ اس نقصان کا ذمہ دار کارپوریشن ہے اور یہ کہ کارپوریشن نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے پھر بھی عدالت کو ثبوت کی فراہمی مقدمے کو جیتنے کیلئے ضروری ہے،

کیا ثبوت میسر ہے؟

عدالت میں وہ ثبوت موثر ہوتے ہیں جو عدالت لائے جاسکتے ہیں، متاثرہ شخص کو اس بات پر راضی ہونا چاہئے کہ وہ عدالت میں اپنا مقدمہ لائے اور عدالت میں اپنی زبان سے کچھ بول سکے۔ ثبوت طبی ریکارڈ، مطالعہ، تصاویر کی صورت میں مہیا کئے جاسکتے ہیں۔ نقصان کو ثابت کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کمپنی ڈاکٹر کے ذریعے یہ ثابت کر سکتا ہے کہ مزدور کو لگے ہوئے کینسر کی ذمہ داری کمپنی پر عائد ہوتی بلکہ خود مزدور کی بری عادتوں کی وجہ سے ہوئی ہے جیسے تمباکو نوشی، بدغذائیت یا اپنی بدقسمتی کی وجہ سے۔ اگر کسی بیماری کو عام فہم انداز میں ثابت کرنا آسان ہوتا ہے لیکن قانونی طور پر اسے ''وجہ اور اثر'' کی صورت میں ثابت کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

کون یا کیا نقصان کا باعث بنا؟

مقدمات حکومتوں، کارپوریشنوں اور لوگوں کے خلاف ماحولیاتی نقصان کے حوالے سے دائر کئے جاسکتے ہیں۔

کیا قانونی مقدمے کثیر القومی کمپنیوں کے خلاف ہیں؟:۔ اکثر کئی ممالک میں کثیر القومی کمپنیوں کے دفاتر ہوتے ہیں۔مقدمے کو کامیاب بنانے کیلئے ضروری ہے کہ دونوں ممالک میں کام کیا جائے یعنی متاثرہ لوگوں کی کمپنی جہاں کمپنی کام کرتی ہے اور کمپنی کا اپنا ملک ۔ یہ مہنگا اور مشکل ہوتا ہے لیکن پھر بھی اسے کیا جاسکتا ہے۔

(دیکھئے صفحات 494 اور 522)

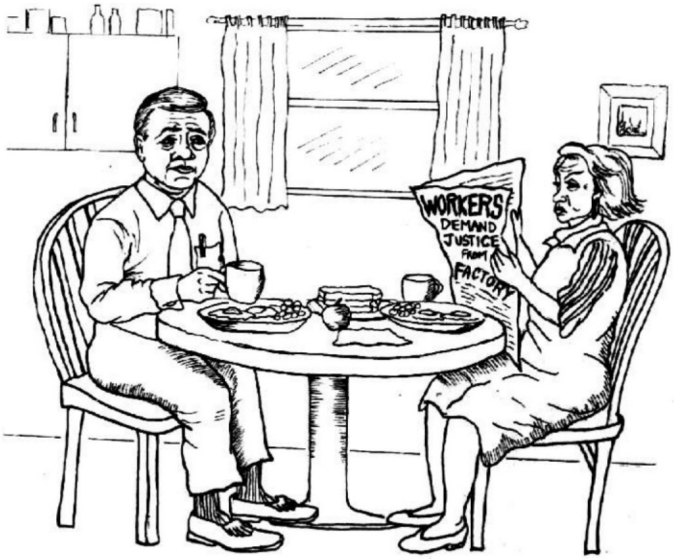

کثیر القومی کمپنیوں کے اکثر دوسرے ممالک میں جہاں وہ کام کرتی ہے ذیلی شاخیں ہوتی ہیں۔ذیلی شاخ پر مقدمہ چلانا بیرونی ملک کمپنی پر مقدمہ چلانے آسان ہوتا ہے۔مثلاً امریکہ کی تیل کی کمپنی شورن (Chevron) نے نائجیریا کے ڈلٹا (Delta) کو آلودہ کیا تو نائجیریا کے سرگرم عمل کارکنان نے امریکہ کی کمپنی کو امریکہ میں چیلنج کرنے کی بجائے نائجیریا کے ذیلی شاخ پر مقدمہ چلایا۔اور ساتھ ہی بین الاقوامی کارکنان نے دنیا بھر کے لوگوں میں شیورن کمپنی کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف شعور وآگہی کی مہم چلائی۔تاکہ شیورن کمپنی پر تبدیلی کیلئے دباؤ ڈالا جاسکے۔

دوسرے قابل غور اُمور

کیا نقصان ابھی ابھی ہوا ہے؟ مقدمے اُس نقصانات کے خلاف دائر نہ کئے جائے جس کا کافی عرصہ ہوا ہو (دس سال سے زیادہ کا وقت نہ ہوا ہو) اس سے بیماریوں کے خلاف مقدمہ دائر کرنا اور مقدمہ جیتنا مشکل ہو جاتا ہے۔کیونکہ کینسر اور دوسری بیماریوں کے ظاہر ہونے میں لمبا عرصہ گزرتا ہے۔

- کیا جو لوگ مقدمے، گواہ اور وکیل عدالت میں لاتے ہیں وہ اپنے تحفظ کو خطرے میں ڈالنے کے لئے تیار ہیں؟ بعض کارپوریشن اپنے آپ کو بچانے کیلئے خونریزی اور تشدد سے بھی گریز نہیں کرتے۔اس لئے کمپنیوں کو چیلنج کرنے والوں کو اپنے خطرات اور نقصانات کے لئے تیار رہنا چاہئے۔
- کیا مقدمات کے لئے رقم موجود ہے، کیونکہ وکیلوں اور عدالتوں کی فیسیں، بین الاقوامی سفر، فون کالز، ثبوتوں کو اکٹھا کرنے اور دوسرے اخراجات کے لئے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔
- کیا آپ کئی سالوں تک مقدمہ چلاسکتے ہیں؟ ایک مقدمے پر تین سال سے دس سال تک لگ سکتے ہیں۔بعض اوقات تو متاثرہ لوگ مقدمہ کے حل ہونے سے بہت پہلے مرچکے ہوتے ہیں۔

بین الاقوامی قانون کو استعمال کرنا

جو ممالک یونائیٹڈ نیشن کے ممبر ہیں وہ ماحولیاتی حقوق کے تحفظ اور قوانین پر دستخط کر چکے ہیں۔انسانی حقوق ہر فرد اور معاشرے سے تعلق رکھتے ہیں بین الاقوامی سطح پر ان حقوق کو تسلیم کیا جاتا ہے۔لیکن ان حقوق کو موثر بنانے کیلئے لوگوں میں انکا شعور و ادراک ہونا چاہئے۔قومی سطح پر ان حقوق کو موثر بنانے کیلئے عمل کی ضرورت ہے۔

بین الاقوامی معاہدات

کئی بین الاقوامی معاہدات انسانی حقوق اور ماحول کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔بدقسمتی سے ایک شخص یا گروپ ان شکایات کو آگے نہیں پہنچا سکتا جب کسی بین الاقوامی معاہدے کی خلاف ورزی ہوتی ہے،صرف ایک ریاستی پارٹی (وہ ملک جس نے معاہدے پر دستخط کئے ہو) ہی شکایت کر سکتی ہے لیکن ریاستی پارٹی بہت کم ایسا کرتی ہے،اور یہی معاہدات صرف حکومتوں پر لاگو ہوتے ہیں کارپوریشنوں پر نہیں۔کئی ممالک کی اندرونی عدالتوں میں بین الاقوامی قوانین سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، بین الاقوامی قوانین کو سمجھنے سے کسی خاص مسئلے کے حوالے سے بین الاقوامی کمیونٹی کا رویہ معلوم ہو جاتا ہے۔اسی طرح اپنے حقوق اور قومی اور بین الاقوامی معاہدات سے واقف ہوں تو وہ بہتر انداز سے اپنے حقوق کی جنگ لڑ سکتے ہیں اور حکومت کا احتساب کر سکتے ہیں۔

نیچے انسانی حقوق اور ماحول کو تحفظ دینے کے حوالے سے چند بین الاقوامی معاہدات کی فہرست دی گئی ہے اس میں متعلقہ معاہدات کی ویب سائٹس دی گئی ہیں جن پر معاہدات کے متعلق مزید تفصیلات موجود ہیں (دیکھئے صفحہ 467)

The united nation charter
www.un.org/aboutun/charter/

The Universal Declaration
Of Human Rights
www.un.org/overview/rights.html

The Convention on the Rights of the child
www.unhchr.ch/html/menu3/b/k2crc.htm
www.unicef.org/crc/

The United Nations Framework
Convention on Climate Change
Unfccc.int/2860.php

The Convention on Biological Diversity
www.biodiv.org/default.shtml
www.iisd.ca/biodiv/cbdintro.html

The Declaration on the
Right to Development
www.unhchr.ch/html/menu3/b/74.htm

The International Covenant on
Economic, Social and Cultural Rights
www.unhchr.ch/html/menu3/b/a_cescr.htm

The United Nations Declaration on Social
Progress and Development
www.unhchr.ch/html/menu3/b/m_progre.htm

The United Nations Vancouver
Declaration on Human Settlements
www.un-documents.net/van-dec.htm

The Stockholm convention on the
Elimination of POPS
www.pops.int
www.ipen.org

The Basel Convention on the Control of
Transboundary Movements of Hazardous
Wastes and Their Disposal
www.basel.int/text/con-e.htm

The Bamako Convention on the Ban of
the import into Africa and the Control of
Transboundary Movement of Hazardous
Wastes within Africa
www.londonconvention.org/Bamako.htm
www.ban.org/Library/bamako_treaty.htm

The Rotterdam Convention on the Prior
Informed Consent (PIC) Procedure
For Certain Hazardous Chemicals and
Pesticides International Trade
www.pic.int/

The Convention on the Prevention of
Marine Pollution by Dumping of Wastes
And Other Matter
www.imo.org/Conventions/contents.
asp?topic_id=258&doc_id=681
www.londonconvention.org

The Dublin Statement on Water and
Sustainable Development
www.wmo.ch/web/homs/documents/
english/icwedece.html

The Millennium Declaration of
Johannesburg
www.johannesburgsummit.org.html/
documents/summit_docs?political_
declaration_final.pdf

بین الاقوامی فورم اور خاص طریقہ کار

انسانی حقوق کے لئے جو لوگ کوششیں کرتے ہیں اُن کوششوں کی طرف بین الاقوامی توجہ کو مبذول کرانے کیلئے لوگ مختلف ممالک میں بین الاقوامی سطح پر انصاف کے حصول کے لئے کوشاں ہوتے ہیں۔ وہ ایسے فورم کا سہارا لیتے ہیں جیسے The World Court

The United Nations Commisions on Human یا Organization of American States Intr-American Court rights ان فورموں کے ذریعے ممالک پر دباؤ ڈالا جا سکتا ہے کہ وہ انسانی حقوق اور ماحولیاتی تحفظ کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کو یقینی بنائیں ان فورموں میں یہ ثابت کرنا ضروری ہوتا ہے کہ ملکی عدالتوں میں انسانی حقوق کا متعلقہ مسئلہ حل نہیں ہو سکا یا یہ وضاحت ضروری ہوگی کہ قومی عدالتیں اس مسئلے کی طرف لاپرواہی سے کام لے رہی ہیں۔

''اقوام متحدہ'' نے خاص طریقہ کار کا بھی قیام کیا ہے جو انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے، کوئی بھی فرد یا گروپ اس طریقہ کار کو اپنی حکومت کی اجازت کے بغیر استعمال کر سکتا ہے، اور اس کا کسی معاہدے پر انحصار بھی نہیں۔ کوئی فرد یا کمیونٹی، خاص طریقہ کار، کو قانونی ماہرین کی مدد سے استعمال کر سکتی ہے، یہ ماہرین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیق و تفتیش کرتے ہیں۔ مثلاً خوراک کا حق، صحت کا حق، زہریلے مواد سے نجات پانے کا حق وغیرہ، ان ماہرین کے ساتھ خط، رپورٹ دستاویزات یا کسی بھی تحریری معلومات فراہم کرنے کے ذریعے رابطہ کیا جا سکتا ہے یہ ماہرین ان مسائل کی اطلاع United Nations Human Rights Council تک پہنچاتے ہیں اور کبھی کبھار یونائیٹڈ نیشن کی جنرل اسمبلی تک ان مسائل کو لے جاتے ہیں، ان ماہرین کو Special Ropporteurs کہا جاتا ہے، ان ماہرین، اُن کے حلقہ کار اور ان کے بارے میں مزید معلومات اس ویب سائٹ www.hoch.org پر Human Rights by Issue کے تحت پڑھے جا سکتے ہیں۔